1730

Marfat.com

Marfat.com

1730

هواللہ الفتاح

(القرآن) والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سُبُلنا

(الحدیث) من تقرب منی شبراً تقربت منہ ذراعاً و

من تقرب منی ذراعاً تقربت منہ باعاً

من اتانی یمشی اتیتہ ھرولۃ

(قول بزرگاں) من لاورد لہٗ لاوارد لہٗ

ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

الصلوٰۃ الجامعہ

شائع کردہ

انجمن خدام الاولیاء (رجسٹرڈ)

پناہ کے شریف ضلع فیصل آباد

Marfat.com

(جملہ حقوق بحق مصنّف محفوظ ہیں)

59652

تصنیف و ترتیب و ترجمہ: فقیر محمد ارشد قادری سروری،
دار العلوم جامعہ صوفیہ نیا کھے شریف،
ضلع فیصل آباد۔

زیر نگرانی: (۱) غلام دستگیر قادری، سجادہ نشین
دربار حافظ برکت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ،
کوچہ غوثیہ نیا بازار، لاہور
(۲) صوفی کبیر حسین قادری سروری،
سلطان باہو روڈ، غوث پارک، سنگھ پورہ لاہور

ایڈیشن: دوم
مطبع: البرکت پریس ۳۲ سرکلر روڈ، بیرون
شاہ عالم گیٹ، لاہور

Marfat.com

1730

فضائل درود شریف

درود شریف کے فضائل میں بڑی بڑی ضخیم کتابیں لکھی گئی ہیں جن کو احاطۂ تحریر میں لانا مشکل ہے۔ البتہ چند فضائل و فوائد کا اجمالی طور پر ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

سب سے بڑی فضیلت تو یہ ہے کہ خود خدائے عزوجل کا وظیفہ ہے۔ نماز، روزہ، حج، تلاوت وغیرہ اللہ تعالیٰ نے کسی فعل کو اپنی طرف منسوب نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں صرف صلوٰۃ کی نسبت پہلے اپنی طرف کی اور پھر فرشتوں کی طرف کرنے کے بعد مسلمانوں کو حکم دیا

ان اللہ و ملائکتہٗ　　بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

Marfat.com

يصلون على النبى — درود بھیجتے ہیں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

يا ايها الذين امنو صلوا — پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجا کرو

عليه وسلموا تسليما ۝ — اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہو گی اس عمل میں اللہ عزوجل اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مومنین کی شرکت ہے۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ دُعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں چڑھتی یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے جب تو دُعا مانگا کرے تو اپنی دعا میں حضور پر درود بھی شامل کیا کر اس لیے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود تو مقبول ہے ہی اور اللہ عزوجل کے کرم سے یہ بعید ہے کہ وہ کچھ قبول کرے اور کچھ

Marfat.com

1730

کو رد کر دے

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ کوئی دعا ایسی نہیں ہے جس میں بندہ اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پس جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دعا محل اجابت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ لوٹا دی جاتی ہے اسی مضمون کی متعدد احادیث علماء و صوفیا نے اپنی تصانیف میں بیان کی ہیں

۲۔ درود شریف کے پڑھنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور درجات بلند ہوتے ہیں

۳۔ درود شریف تمام اولیاء کرام کا صبح و شام مستقل طور پر معمول رہا ہے

Marfat.com

۴۔ درود شریف کی برکت سے دیدار جمال باکمال حضور اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم بیداری یا خواب میں نصیب ہوتا ہے۔

۵۔ درود شریف پڑھنے والے کا نام اور اس کے باپ کا نام ہر روز
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے ؎
مجھ سے میرا نام اچھا ہے کہ اس محفل میں ہے

۶۔ درود شریف کی مداومت سے بلاواسطہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
سے فیضان شروع ہو جاتا ہے جس سے سالک تھوڑے
عرصہ میں واصل الی المطلوب ہوتا ہے اسی لیے بعض بزرگانِ
دین نے لکھا ہے کہ اگر کسی کو شیخ کامل نہ ملے جو اس کی تربیت
کر سکے تو اسے درود شریف کا ورد کرنا چاہیئے اس کی برکت سے
اس میں ایک نور پیدا ہوگا جس سے معرفت کی راہ اس پر کھل
جائے گی اور بے واسطہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فیضان

Marfat.com

سے مستفیض ہو گا۔ بعض شعبۂ طریقۂ قادریہ کا معمول یہی تھا کہ

کہ وہ بلا واسطہ اویسی طریقے سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

کی اطاعت و فرماں برداری اور کثرتِ صلوٰۃ کے ذریعہ فیضانِ

باطنی حاصل کیا کرتے تھے۔

۷۔ سعادت کی بات یہ ہے کہ اگر ایک بھی فضیلت نہ ہوتی تب

بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر اس قدر

احسانات ہیں کہ نہ ان کا شمار ہو سکتا ہے نہ ان کی حق ادائیگی

ہو سکتی ہے اس بنا پر جتنا بھی زیادہ سے زیادہ آدمی درود پاک

میں رطب اللسان رہتا وہ کم تھا چہ جائیکہ اللہ جل شانہ نے اپنے

لطف و کرم سے اس حق ادائیگی کے اوپر بھی سینکڑوں اجر و ثواب

اور احسانات فرما دیئے ہیں

۸۔ اسلامی تصوف کی امتیازی شان یہ ہے کہ وہ اپنی آخری

Marfat.com

منزل فنافی اللہ کو قرار نہیں دیتا بخلاف دوسرے مذاہب
کے کہ وہ اپنی انتہائی منزل فنافی اللہ کو ہی سمجھتے ہیں لیکن
مسلمان صوفی بقاباللہ یعنی فنا فی الرسول کو آخری منزل قرار
دیتا ہے کیونکہ مسلم صوفی ہر لحاظ سے جانشین رسول ہے
فنا فی اللہ سے پہلے سالک ذکر الٰہی کو اپنا ورد بناتا ہے
تاکہ ذکر و فکر سے یہ راستہ جلد طے ہو جائے لیکن فنافی اللہ
ہونے کے بعد اب اس کا ورد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
پر درود پڑھنا ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہی ورد ہے۔

۹۔ صاحب معارج النبوت بحوالہ ریاض الانس تحریر فرماتے
ہیں کہ درود شریف پڑھنا ذکر الٰہی سے افضل ہے اور اس
کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذکر کے متعلق فرمایا
ہے "فاذکرونی اذکرکم" اس جگہ اپنے ذکر کو بندہ کے ذکر کے

Marfat.com

مقابل فرمایا اور درود شریف کے بارہ میں فرمایا کہ ایک درود کے بدلے دس بار درود بھیجتا ہوں یعنی اے بندہ تو اگر میری ثنا ایک بار کرے تو میں تیری ثنا ایک بار کرتا ہوں اور اگر میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا ایک بار کرے تو میں تیری ثنا دس بار کرتا ہوں کیونکہ محب کے نزدیک اس کے محبوب کا نام لینا اور اس کے اوصاف کمال اور نعوت جلال کا بیان کرنا محب کے کمال ذکر سے کئی مرتبے بہتر ہے اس لیے کہ محب کا محبوب کے حال کے متعلق کوشش کرنا اپنے نفس کے حال کی کوشش کرنے سے بہت زیادہ بہتر ہوتا ہے

۱۰۔ علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں فضائل درود شریف کا خلاصہ لکھا ہے جس کو میں اور اختصار کے ساتھ لکھتا ہوں

Marfat.com

۱- جو شخص اپنی ساری دُعاؤں کو درود بنا دے اس کے دنیا و آخرت کے سارے کاموں کی کفایت خدا خود کریگا۔

۲- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے گواہ ہونگے اور اس کی شفاعت آپ پر واجب ہوگی۔

۳- اعمال کے تُلنے کے وقت اس کا پلہ بھاری ہوگا اور حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

۴- قیامت کے دن پیاس سے امن نصیب ہوگا

۵- جہنم سے خلاصی ہوگی پلصراط سے سہولت سے گذر جائیگا مرنے سے پہلے اپنا مقرب ٹھکانہ جنت میں دیکھ لے گا۔

۶- درود پڑھنے کا ثواب بیس جہادوں میں شرکت سے زیادہ ہے

۷- نادار کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہوگا۔

۸- درود شریف زکوٰۃ ہے اور طہارت ہے اس کی وجہ سے

Marfat.com

مال میں برکت ہوتی ہے اور اس کی برکت سے سو حاجتیں بلکہ اس سے بھی زیادہ پوری ہوتی ہیں۔

۹- اعمال میں سب سے زیادہ محبوب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں درود شریف ہے۔

۱۰- فقر و فاقہ اور تنگی معیشت کو دور کرتا ہے اس کے ذریعہ اسباب خیر تلاش کیے جاتے ہیں۔

۱۱- درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوگا

۱۲- اس کی برکات سے خود درود پڑھنے والا اور اس کے بیٹے اور پوتے منتفع ہوتے ہیں اور وہ بھی منتفع ہوتا ہے جس کو درود شریف کا ایصالِ ثواب کیا جائے۔

۱۳- اللہ اور اللہ کے رسول کی بارگاہ میں تقرب حاصل ہوتا ہے

Marfat.com

اور بے شک یہ نور ہے۔

۱۴۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

۱۵۔ دلوں کو نفاق اور زنگ سے پاک کرتا ہے۔

۱۶۔ اور لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔

۱۷۔ اس کا پڑھنے والا اس سے محفوظ رہتا ہے کہ لوگ اس کی غیبت کریں۔

۱۸۔ درود شریف بابرکت اعمال اور افضل ترین اعمال میں سے ہے دین و دنیا دونوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے۔

۱۹۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا ذریعہ ہے۔

۲۰۔ قیامت کے دن عرش کے سایۂ کے نیچے داخل ہوگا۔

ہر درود شریف ہی مقبول ہے چنانچہ علامہ شامیؒ نے

Marfat.com

اس میں طویل بحث کی ہے کہ آیا درود شریف بھی مقبول اور غیر مقبول ہوتا ہے یا نہیں؟ جیسے دوسرے اعمال مقبول اور غیر مقبول ہوتے ہیں۔ پھر شیخ سلیمان دارانی سے نقل کیا ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور مردود ہونے کا احتمال ہوتا ہے لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہر حال میں قبول ہی ہوتا ہے۔ اکثر صوفیائے کرام سے بھی یہی منقول ہے۔

چونکہ قرآن مجید میں صلوا کا لفظ عام ہے کسی خاص درود شریف کے پڑھنے کا ذکر نہیں اور پھر حضور علیہ السلام سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ بہترین الفاظ میں درود شریف پڑھنا چاہیے۔

دیلمی اور شفاء قاضی عیاض میں ہے بسند مرفوع حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے :-

اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ   جب درود بھیجو تم اوپر میرے پس

فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ   اچھے لفظوں سے درود بھیجو ۔

یہی وجہ ہے کہ بزرگانِ دین نے اپنی اپنی عقیدت محبت کے مطابق نہایت بہترین الفاظ میں درود شریف بارگاہِ رسالت میں پیش کیے ہیں بعض اوقات درود شریف تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر جب دیدار اور قرب حضوری کا سبب بنا تو انہوں نے نااہلوں اور بے قدر لوگوں کی نگاہوں سے چھپانے کے لیے ضخیم درود شریف مرتب کر کے ان میں لکھ کر چھپا دیا جس طرح قرآن کریم میں اسم اعظم چھپا ہوا ہے اور جس طرح لیلۃ القدر رمضان شریف کی راتوں میں چھپی ہوئی ہے اسی طرح انہوں نے مقبول ترین درود شریف کو صیغۂ راز میں رکھا فقیر نے اکثر درود شریفوں کو

Marfat.com

پڑھا اور ان اخص الخاص درود شریفوں کو معلوم کرنے کی پوری کوشش کی مثلاً درود تاج، دلائل الخیرات، درود لکھی، درود ہزارہ، درود مستغاث، وسائل البرکات، صلوٰۃ الکبریٰ درود کبریت احمر، درود اکبر، درود اکسیر اعظم، صلوٰۃ الرفاعی، صلوٰۃ البدوی، صلوٰۃ نامیہ، صلوٰۃ الوصال، صلوٰۃ الاقطاب، درود شفا، صلوٰۃ الحسنیٰ، درود دوامی، درود العاشقین، نجوم منجیہ وغیرہ ایک درویش نے تو کمال ہی کر دی جس کا نام مولانا عبدالرحمٰن چھوروی ہزاروی ہے۔ آپ نے ایک ضخیم درود شریف باوجود اُمی ہونے کے لکھا ہے جس کے تیس پارے ہیں اور ضخامت قرآن مجید سے بھی بڑی ہے۔ چنانچہ ان میں سے بفضلہٖ تعالیٰ وبوسیلہ محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا باطنی ایماء اور بعض روحانیوں کی نشاندہی پر ان مقبول ترین درود شریفوں کو الگ کر لیا گیا تاکہ

Marfat.com

تمام مقبول ترین اور منظور ی یافتہ درود شریفوں کا ایک مجموعہ اور ایک گلدستہ تیار کر دیا جائے ۔ جامع اور مانع ہونے کی وجہ سے اس کا نام "الصلوٰۃ الجامعہ" تجویز کیا گیا ہر درود شریف کے آخر میں ایسی دعائیں شامل کی گئی ہیں جن میں سالک کے صحیح مطالبات پیش کیے گئے ہیں غرضیکہ سینکڑوں درودوں کا یہ مجموعہ ہے اس درود شریف کے پڑھنے سے گویا آپ نے ان تمام مجموعوں کو پڑھ لیا اور فوائد حاصل کر لیے نیز اس میں اسم اعظم جو قرآن شریف میں مخفی رکھا گیا ہے اسے بھی شامل کر لیا گیا ہے جس کے پڑھنے سے ہر دعا مستجاب ہوتی ہے ۔ بالکل آخر میں دعا حاجات جس کی مقبولیت مسلم ہے وہ بھی شامل کر لی گئی ہے ۔ اس میں ایک خاص الخاص درود شریف جو القائی ہے اور تمام درود شریفوں کا عطر اور نچوڑ

Marfat.com

ہے جو اس صلوٰۃِ جامعہ کی جان ہے وہ بھی اس میں شامل کر دیا گیا ہے اب بوقت ضرورت کسی دینی کام میں مصروفیت کی وجہ سے سارا درود شریف نہ پڑھا جا سکے تو اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھ لینے سے تمام صلوٰۃ جامعہ کے پڑھنے کے برابر ہوگا

آداب

درود شریف ہمیشہ باوضو پڑھیں ہو سکے تو عطر یا پھول یا اگربتی جلا کر جائے تلاوت کو معطر رکھیں معانی پر غور رکھیں اور قلب کو پوری طرح متوجہ کر کے پڑھیں، درود شریف پڑھتے وقت اس طرح یقین رکھیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر و ناظر ہیں اور میرے درود شریف کو سن رہے ہیں۔ نہایت رقت قلب اور خشوع و خضوع سے پڑھیں تو صحیح فائدہ ہوگا۔

Marfat.com

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
درود شریف آپ خود سنتے ہیں ۔ دیباچہ دلائل الخیرات میں ہے
کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا
کہ خبر دیجئے ان درود پڑھنے والوں کے درود سے جو آپ سے غائب
ہیں، اور اُن کے درود سے جو آپ کے بعد پیدا ہوں گے ان کے
درود کا آپ کے حضور میں کیا حال ہے اور ہو گا؟

قَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مُحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا

فرمایا میں اہل محبت کے درود تو میں خود سنتا ہوں اور سنتا رہوں گا اور ان کو پہچانتا ہوں ان کے علاوہ دوسروں کے درود میرے اوپر پیش کیے جاتے ہیں اور پیش ہوتے رہیں گے

طبرانی شریف کی ایک حدیث جو علامہ ابن قیم نے اپنی کتاب
جلاء الافہام میں نقل کی ہے وہ یہ ہے :-

Marfat.com

عن ابی درداء قال قال	حضرت ابو درداء فرماتے ہیں کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم جمعہ کے
علیہ وسلم اَکْثِرُوا	دن بہت کثرت سے میرے اوپر درود پڑھا
الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ	کرو اس واسطے کہ جمعہ بابرکت دن ہے
فَاِنَّہٗ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ	جس میں ملائکہ مقربین حاضر ہوتے
تَشْهَدُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ	ہیں اور کوئی بندہ میرے اوپر
لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ	درود نہیں بھیجتا مگر اس
عَلَیَّ اِلَّا بَلَغَنِیْ صَوْتُهٗ	کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے وہ جہاں
حَيْثُ كَانَ الخ	کہیں بھی ہو۔

ان دونوں حدیثوں سے یہ ثابت ہوا کہ اگر محبت سے درود شریف پڑھا جائے تو یقیناً حضور علیہ السلام خود سنتے ہیں اور قاری کو پہچانتے بھی ہیں اور جمعہ کے دن تو ہر شخص

Marfat.com

کا درود شریف حضورؐ خود سنتے ہیں لہذا اس بات کو ملحوظ خاطر رکھ
کر پڑھیں کہ آپ بنفس نفیس میرے درود شریف کو خود سن
رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف پڑھنے کی توفیق
عنایت فرمائے آمین یارب العالمین بوسیلہ سید المرسلین
خاتم النبیین وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین۔

جو درود ان پر پڑھے گا صبح و شام
ہوگا وہ دونوں جہاں میں نیک نام

طالبِ دُعا

فقیر محمد ارشد قادری سروری

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ الْجَامِعَۃُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰتِکَ عَدَدًا وَّ

اے اللہ بنا تو اپنے درودوں میں سے تعداد کے لحاظ سے عمدہ (درودوں) کو اور

اَنْمٰی بَرَکَاتِکَ سَرْمَدًا وَّ اَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ

اپنی برکتوں میں سے سب سے زیادہ بڑھنے والوں کی دائمی برکتوں کو

فَضْلًا وَّ مَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ

اپنے سلاموں میں بزرگی اور لمبائی کے اعتبار سے زیادہ پاکیزہ (سلاموں)

الْاِنْسَانِیَّۃِ ، وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّۃِ ؕ

انسانی حقیقتوں کے برگزیدہ پر اور ایمانی باریکیوں کی (کان) پر

Marfat.com

وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ

اور احسانی تجلیوں کے (کوہ) طور (پر) اور خدائی بھید دل کی نزول گاہ

الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ ۔

اور انبیاء کے سلسلہ کے ذریعہ ۔

وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَاَفْضَلِ

اور رسولوں کے لشکر کے پیشوا (پر) اور ساری

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى

مخلوق سے افضل اور عزت کے بلند جھنڈے کو

وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى وَشَاهِدِ

اٹھانے والے اور بندگی کی روشن باگوں کے مالک اور ازلی بھیدوں

اَسْرَارِ الْاَزَلِ ۔ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّابِقِ

کے گواہ اور پہلے ابتدائی نوروں کے مشاہدہ

الْاَوَّلِ ۔ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ۔

کرنیوالے اور قدیم کی زبان کی ترجمانی کرنے والے ۔

Marfat.com

وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ ٭

علم اور حلم اور حکمتوں کے سرچشمہ -

وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ ٭

اور جزوی اور کلی بھید کے مظہر -

وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلْوِيِّ وَالسِّفْلِيِّ ٭

اور علوی و سفلی وجود کی آنکھ کی پتلی -

رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ ٭ وَعَيْنِ

دونوں جہانوں کے جسم کی روح - اور دونوں جہان

حَيٰوةِ الدَّارَيْنِ ٭ اَلْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى

کی زندگی کے چشمہ - اور عبدیت کے بلند ترین

رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ

رتبہ کے اہل اور بزرگی کے مقامات کے

الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ ٭

بھیدوں کے مصداق بزرگوں کے سردار -

Marfat.com

وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ ۔ اَلْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ

اور صفتوں کے مجموعہ ۔ سب سے بڑے دوست اور

وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ ۔ اَلْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى

سب سے زیادہ عزت والے حبیب ۔ بلند ترین مرتبوں اور مقامات

الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ

سے خاص کیے ہوئے اور روشن ترین برہانوں اور

الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ اَلْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

دلیلوں سے مدد کیے ہوئے دبدبہ اور معجزات کی امداد کیے

وَالْمُعْجِزَاتِ ۔ اَلْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ

ہوئے ۔ ابد کا بزرگی کے موتی ہیں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ

ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایجاد اور موجود میں تعریف

وَالْمَوْجُوْدِ اَلْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۔

کیے ہوئے ہر گواہ اور گواہی دادہ چیزوں کے ظاہر کرنے والے

59652

Marfat.com

نُورِ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُدَاہُ وَسِرِّ کُلِّ

ہر ایک چیز کا نور اور ہدایت اور ہر بھید کے بھید اور اس کی

سِرٍّ وَّسَنَاہُ الَّذِیْ شُقِّقَتْ مِنْہُ الْاَسْرَارُ۔

روشنی (وہ ہستی) کہ جس سے بھید پھاڑ کر نکالے گئے۔

وَانْفَلَقَتْ لَہُ الْاَنْوَارِ۔ اَلسِّرِّ الْبَاطِنِ۔

اور اس کے لیے انوار پیدا ہوئے وہ پوشیدہ راز

وَالنُّوْرِ الظَّاھِرِ۔ اَلْقَانِتِ الذَّاکِرِ۔

اور ظاہر نور فرمانبردار ذکر کرنے والے

اَلْمُتَوَکِّلِ الزَّاھِدِ اَلْقَائِمِ السَّاجِدِ۔

بھروسہ کرنیوالے زہد کرنے والے۔ قیام کرنے والے سجدہ کرنیوالے

اَلشَّاھِدِ الْمَشْھُوْدِ۔ اَلْوَلِیِّ الْمُقَرَّبِ۔

گواہ اور گواہی دیئے ہوئے (خدا کے) دوست نزدیکی رکھنے والے۔

اَلْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ۔ اَلَّذِیْ اَسْرَیْتَ بِہٖ لَیْلاً

نیک بندے وہ جس کو تو نے رات کو

Marfat.com

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، اِلَى الْمَسْجِدِ

مسجد حرام (یعنی کعبہ) سے مسجد اقصیٰ تک سیر

الْاَقْصٰى ، وَاِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَاِلٰى

کرائی ۔ اور بلند آسمانوں تک اور

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ، وَاِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ

سدرۃ المنتہیٰ تک ۔ اور قاب قوسین اوادنیٰ

اَوْ اَدْنٰى ، وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى

تک ۔ اور دکھائی تو نے اس کو بڑی نشانی اور

وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ

پہنچایا تو نے اس کو آخری انتہا تک اور تو نے اس کو

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ

عزت دی ہمکلامی نگہداشت بالمشافہہ

وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ ،

اور مشاہدہ اور آنکھوں کے دیدار سے

Marfat.com

الَّذِیْ عَبَدَ رَبَّہٗ حَتّٰی اَتَاہُ الْیَقِیْنُ ۝

(وہ بھی) جنہے اپنے رب کی آخری دم تک عبادت کی یہاں تک کہ اس کو حق الیقین ہو گیا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰی

اے اللہ رحمت اور سلام بھیج اس پر اور اس کی آل پر اور اس کے

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

ساتھیوں پر اور اس کی بیویوں پر اور اس کی اولاد پر

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَعَشِیْرَتِہٖ

اور گھر والوں پر اور حقیقی اولاد پر اور قبیلے والوں پر

وَاَصْھَارِہٖ وَاَخْتَانِہٖ وَاَحْبَابِہٖ

اور سسروں پر اور دامادوں پر اور دوستوں پر

وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَاَنْصَارِہٖ خَزَنَۃِ

اور تابعداروں پر اور فرمانبرداروں پر اور مددگاروں (جو کہ اس کے رازوں

اَسْرَارِہٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِہٖ وَکُنُوْزِ الْحَقَائِقِ

کے خزانچی اور اس کے انوار کی کانیں اور حقیقتوں کے خزانے ہیں

Marfat.com

وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَ نُجُوْمِ الْاِهْتِدَاءِ

اور مخلوقات کے رہنما اور ہدایت کے ستارے ہیں۔ واسطے اس کے جو

لِمَنِ اقْتَدٰی بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا

ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج تو اس پر ہمیشہ

دَائِمًا اَبَدًا ۔ وَصَلِّ یَارَبِّ عَلٰی

ہمیشہ سلام بھیجنا - اور اے رب رحمت بھیج اوپر

جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۔

تمام بھائیوں اس کے جو نبی اور رسول ہیں۔

وَالْاَوْلِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ ۔ وَالشُّهَدَاءِ

(اور رحمت بھیج) اولیا اور نیک لوگوں پر - اور شہیدوں پر

وَالصِّدِّیْقِیْنَ ۔ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ

اور صدیقوں پر - اور اپنے مقرب

الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ

فرشتوں پر - اور (رحمت بھیج) ہمارے سردار شیخ دین

Marfat.com

مُحِيِّ الدِّيْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي

کو زندہ کرنے والے عبدالقادر جیلانی پر عزت والے

الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ ۝ وَعَلٰى سَيِّدِنَا

اور امانتدار ہیں ۔ اور رحمت بھیج اوپر ہمارے سردار

سُلْطَانِ الْعَارِفِيْنَ سُلْطَانْ بَاهُوْ

عارفوں کے بادشاہ حضرت سلطان باہوؒ جو یاہو میں

فَنَا فِيْ يَا هُوْ وَعَلٰى سَيِّدِنَا وَمُرْشِدِنَا

فنا ہیں اور رحمت بھیج اوپر ہمارے سردار اور ہمارے

سُلْطَانَ الْفُقَرَا فَقِيْرِ نُوْرِ مُحَمَّدْ

مرشد فقیروں کے بادشاہ فقیر نور محمد جو کہ ذاتِ محمد مصطفٰے

فَنَا فِيْ ذَاتِ مُحَمَّدْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ

علیہ السلام میں فنا ہیں ان سب پر

سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ رحمت بھیج اور سلام بھیج اوپر ہمارے آقا محمد پر جن

مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ اَلرَّحْمَةِ

کا نور مخلوقات سے پہلے کا ہے۔ اور اس کا

لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ بِعَدَدِ لَا مُنْتَهٰى

ظہور سب جہانوں کے لیے رحمت ہے اس تعداد سے

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ

کہ اس کی انتہا کو تیرے علم کے سوا کوئی نہ پہنچے)

تُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَبَارِكْ لَنَا

ایسی رحمت جو تجھ کو راضی کرے اور اس کو راضی کرے اور تو

عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَاجْعَلْنَا

اس کی وجہ سے ہم سے راضی ہو جائے اور ہم کو ہمیشہ برکت

اٰمِنِيْنَ وَيَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

دے اور ہمکو بچا اور ہدایت دے اور ہمیں امن پانے والے بنا اور آسان کر

Marfat.com

لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ

ہمارے لیے ہمارے کاموں کو ساتھ ہمارے دلوں اور بدنوں کی خوشی کے

فِیْ دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا وَ اٰخِرَتِنَا وَ

اور ہماری دینی و دنیاوی اور اخروی سلامتی اور آرام کے اور فوت کر

تَوَفَّنَا عَلَی الْکِتٰبِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا

تو ہم کو کتاب و سنت پر عمل کرتے ہوئے اور جمع کر ہم کو ساتھ

مَعَہٗ فِی الْجَنَّةِ مِنْ غَیْرِ عَذَابٍ

اُس کے جنت میں بغیر کسی سابق عذاب کے اور تو ہم سے

یَّسْبِقُ وَ اَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَیْرَ غَضْبَانٍ

راضی ہو جا بغیر ناراضگی کے اور تو ہم سے

وَلَا تَمْکُرْبِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ

مکر نہ کر اور خاتمہ کر ہم سب کا اپنی طرف سے ساتھ

وَّعَافِیَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِیْنَ

بھلائی اور آرام کے بغیر رنج کے ، ساتھ اپنی

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ،

رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام ہو تجھ پر اے رسول اللہ اور اس کے

مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ

بندوں کی طرف سے اس کی مخلوقات کے برابر

بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَائِهِ الَّذِىْ جَعَلَكَ

ساتھ کمال اس کی محبت اور رضا کے وہ جس نے

فَخْرَ الْاَنْبِيَاءِ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلَانَا

بنایا تجھ کو نبیوں کے لیے باعث فخر اے اللہ کے نبی

وَهَادِيْنَا خُذْ بِاَيْدِيْنَا مِنَ الضَّلٰلَةِ

آپ ہمارے آقا اور رہنما ہیں۔ آپ ہمارے ہاتھوں کو پکڑ کر گمراہی (نکالیں)

تَهْدِنَا وَتُوْصِلْنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ

ہدایت دیں اور ہم کو پہنچائیں ہمارے رب تک بوسیلہ اس قرآن کے

Marfat.com

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کہ اس نے تجھ کو نہ چھوڑا اور نہ دشمن ہوا ۔ درود اور سلام ہو اے تیرے

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ

اے اللہ کے رسولؐ ۔ اللہ اور اس کے بندوں کی طرف سے اس

بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَ

کی مخلوقات کی تعداد کے برابر ساتھ کمال اس کی محبت اور

رِضَائِهٖ اَلَّذِیْ جَعَلَكَ تَاجَ الْاَنْبِيَاءِ

رضا کے وہ جس نے تجھ کو انبیاء کا تاج بنایا اے اللہ کے

يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلَانَا وَهَادِيْنَا

دوست آپ ہمارے آقا اور رہنما ہیں آپ ہمارے ہاتھوں کو

خُذْ بِاَيْدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِنَا

پکڑ کر گمراہی سے نکالیں ہدایت دیں ہم کو اور پہنچائیں ہم کو ہمارے رب

وَتُوْصِلْنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ فَكَانَ دَنٰى

تک بوسیلہ اس قرآن کے، پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا تو اس

Marfat.com

فَتَدَلّٰی وَبِحَقِّ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم۔

یَارَبِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی عَلَیْهِ

اے رب محمد مصطفیٰ کے طفیل کر ان پر بہترین درود و سلام

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ بِعَدَدِ کُلِّ

ہو ہر ذرہ کی گنتی سے لاکھ لاکھ بار وہ جس

ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ اَلَّذِیْ مَازَاغَ

کی آنکھ نہ ٹیڑھی ہوئی اور نہ حد سے بڑھی

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی اَعْطِنِیْ لَذَّةَ النَّظَرِ

عطا کر مجھ کو لذّت اپنی ذات کے دیدار کی اور

اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ کُلِّ

عطا کر اپنی ملاقات کا شوق جو ہر لمحہ بڑھتا جائے

لَمْحَةٍ یَزِیْدُ وَیُضَاعِفُ بِمَحْضِ فَضْلِكَ

اور دگنا ہو جائے محض اپنے فضل سے

Marfat.com

وَاِحْسَانِكَ مَا عَلَى الْمُصْطَفٰى يَا رَبِّ بِحَقِّ

احسان سے جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے ۔ اے رب

مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ

محمد مصطفیٰ کے طفیل کہ ان پر بہترین درود و سلام

وَالسَّلَامِ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ

ہوں ہر ذرہ کی گنتی سے لاکھ لاکھ مرتبہ

مَرَّةٍ اَلَّذِىْ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى

وہ کہ نہ جھٹلایا ۔ اس کے دل نے جو کچھ دیکھا

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اَعْطِنِىْ لَذَّةَ النَّظَرِ

اور وہ نہیں بولتا خواہش اپنی سے عطا کر تو

اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِىْ كُلِّ

مجھ کو لذت اپنی ذات کے دیدار کی اور (عطا کر) شوق اپنی ملاقات

لَمْحَةٍ يَزِيْدُ وَيُضَاعِفُ بِمَحْضِ

کا جو ہر لمحہ بڑھتا جائے اور دگنا ہوتا جائے محض اپنے

Marfat.com

فَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ مَا عَلَى الْمُصْطَفٰی

فضل اور احسان سے جو مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہے۔

یَا رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمِ الْفَقِیْرَ الْوَجِلَ

اے رب بخش اور رحم کر تو فقیر ڈرنے والے کمزور

الضَّعِیْفَ الَّذِیْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ

پر کہ جس کا تیرے سوا کوئی نہیں بطفیل

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ و

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلٰھِیْ فَاَیُّ الْوِلَایَۃِ وَ

آلہٖ وسلم اے اللہ! پس کونسی ولایت اور

الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ اِذَا سَئَلَکَ سَائِلٌ

علم اور عرفان ہے کہ جب کوئی سائل طلب گار تجھ

طَالِبٌ بِاسْمِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ

سے بطفیل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سوال کرے۔

Marfat.com

وَالسَّلَامُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَمَالِهٖ مِنْكَ وَ

ایسا درود و سلام جیسا کہ لائق ہے اس کی شان کے تجھ سے

جَمِيْعِ عِبَادِكَ مَا وَهَبْتَهٗ وَاَنْتَ قُلْتَ

(اور جیسا کہ لائق ہے) تیرے تمام بندوں سے اور نہ بخشا ہو تو نے

فِيْ شَانِهٖ يَا سِرَّ سِرِّيْ وَيَا خَزَائِنَ

اس کو حالانکہ تو نے اس کی شان میں کہا ہے۔ اے میرے بھید

مَعْرِفَتِيْ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاسْمِ مُحَمَّدٍ

کی جان اور اے میرے معرفت کے خزانے پس میں تجھ سے سوال کرتا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِذَاتِهٖ

ہوں اے اللہ نام محمد کے بطفیل اس پر اللہ کا درود و سلام ہو

وَصِفَاتِهٖ وَبِكَمَالِ فَقْرِهٖ فَاَعْطِنِيْ

اور اس کی ذات اور تمام صفات کے طفیل اور اس کے کمال فقر کے وسیلہ

يَا اَللّٰهُ مَا اَسْئَلُكَ مِنَ الْوِلَايَةِ وَالْعِلْمِ

سے پس عطا کر مجھ کو اے اللہ جو میں تجھ سے مانگتا ہوں ولایت اور علم

Marfat.com

وَالْعِرْفَانِ وَاقْضِ حَاجَاتِیْ کُلَّهَا

اور عرفان سے اور پوری کر میری سب حاجتوں کو اور نہ

وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا

حوالے کر مجھ کو میرے نفس کے آنکھ جھپکنے کے برابر

اَقَلَّ مِنْ ذٰالِكَ وَاکْلَاْنِیْ کَلَائَةَ

نہ اس سے کم اور نگہبانی کر تو میری نگہبانی بچے

الْوَلِیْدِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْهِ

کی سی بطفیل محمد صل اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اِلٰهِیْ اِذَا سَئَلَ مُحِبٌّ

اے میرے اللہ جب سوال کرے

بِاسْمِ حَبِیْبٍ مُحِبًّا وَلَهٗ قُوَّةُ اِعْطَاءٍ

کوئی محبت کرنے والا بطفیل نام محبوب کے محب سے اور اس

فَلْیُعْطِهٖ فَمُحَمَّدٌ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَ

کو عطا کرنے کی طاقت بھی ہو تو پس چاہیے کہ وہ عطا کرے پس محمد

Marfat.com

وَالسَّلَامُ كَمَا يَنْبَغِىْ لِكَمَالِهٖ مِنْكَ

ان پر درود و سلام ہو جیسا کہ لائق ہے اس کے کمال کے تیری

وَجَمِيْعِ عِبَادِكَ وَهُوَ حَبِيْبُكَ وَرَسُوْلُكَ

طرف سے اور تیرے بندوں کی طرف سے اور وہ تیرا محبوب ہے

فَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِهٖ فَاَعْطِنِىْ يَا اَللّٰهُ

اور رسول ہے۔ پس سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کے نام کے طفیل

مَا اَسْئَلُكَ مِنَ الْوِلَايَةِ وَالْعِلْمِ

پس عطا کر تو مجھ کو اے اللہ جو میں تجھ سے مانگتا ہوں ولایت اور علم

وَالْعِرْفَانِ وَاقْضِ حَاجَاتِىْ كُلَّهَا

اور عرفان سے اور میری سب حاجتوں کو پورا کر اللہ مانگتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّيَقِيْنًا

تجھ سے دائمی ایمان اور سچا یقین دو

صَادِقًا وَّاِحْسَانًا مُّسْتَمِرًّا وَّالْجَوَارِحَ

جاری رہنے والا احسان اور محفوظ اعضا

Marfat.com

مَحْفُوْظَةً وَالسُّلُوْكَ اِلٰى طَرِيْقِكَ

اور تیرے راستے کی طرف چلنا

وَعَمَلًا مَقْبُوْلًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا

اور مقبول عمل اور جھکنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان

ذَاكِرًا وَّعَيْنًا دَامِعًا وَّخَدًّا رَطْبًا فِيْ

اور رونے والی آنکھ اور ایسا رخسار جو تر و تازہ

حُبِّكَ وَحُبِّ حَبِيْبِكَ وَالْوُقُوْفَ عَلٰى

ہو تیری محبت سے اور تیرے محبوب کی محبت سے اور

حُدُوْدِكَ وَالتَّوْفِيْقَ لِطَاعَتِكَ وَالنَّجَاةَ

(مانگتا ہوں) حدود پر ٹھہرنا اور توفیق واسطے تیری عبادت کے اور

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَالسَّلَامَةَ

(مانگتا ہوں) نجات زندگی اور موت کے فتنے سے اور سلامتی رہنا چاہیئے

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

دین و دنیا اور آخرت میں۔

Marfat.com

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اوپر ہمارے آقا محمد

وَّاٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِذِكْرِكَ وَعَدَدَ

اور اس کی آل پر جیسا کہ نہیں انتہا تیرے ذکر کی اور تیرے ذکر

ذِكْرِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ

کی تعداد سے سب تعریف اللہ کے لیے ہے ایسی تعریف جو اس کی

وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

نعمتوں کے برابر ہو اس کی زیادتی کے لیے کافی ہو۔ اپنی معلومات

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

کی گنتی اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر جتنا کہ ذکر کریں

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

ذکر کرنے والے اور غفلت کریں تیرے ذکر سے غفلت کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج لعد ہمارے سردار اور نبی ہمارے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ دُعَاءَنَا بِهَا تُقْبَلُ صَلٰوةً مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہماری دعا کے طفیل اس کی قبول ہو جائے کر درود ایسا پر محمد

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسا درود بھیج

تُسَلِّمُ بِهَا اِيْمَانَنَا وَتُقَوِّى بِهَا اِيْقَانَنَا

کر محفوظ رکھے تو بوجہ اس کے ہمارے ایمان کو اور قوت دے بوجہ اس کے ہمارے یقین کو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ

ایسا درود کر محفوظ رکھے تو بوجہ اس کے

اِكْتِسَابِ السَّيِّاٰتِ وَتُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ

برائیاں کمانے سے اور توفیق دے تو ہم کو بوجہ اس کے

الصّٰلِحَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نیک عملوں کی۔ اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار

Marfat.com

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا

اور نبی محمد پر ایسا درود کہ اچھا کر دے تو بوجہ اس کے ہمارے

اَخْلَاقَنَا وَ تُصْلِحُ بِهَا اَحْوَالَنَا۔ اَللّٰهُمَّ

اخلاق کو اور سنوار دے بوجہ اس کے ہمارے احوال کو ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

رحمت بھیج ہمارے آقا اور نبی محمد پر ایسی رحمت

تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْبِدْعَةِ وَالْغَوَايَةِ وَ

کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے بدعت اور گمراہی سے اور

تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

عطا کرے تو ہم کو سبب اسکے تابعداری السنت و الجماعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت فرما تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوٰى زَادَنَا وَتَزِيْدُ بِهَا

ایسی رحمت کر بنا دے تو بوجہ اس کے تقویٰ کو ہمارے لیے زادِ راہ اور زیادہ کرے

Marfat.com

فِيْ دِيْنِكَ اِجْتِهَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تو بسبب اس کے ہماری کوشش کو اے اللہ درود بھیج تو ہمارے

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

سردار اور نبی محمد پر ایسا درود کہ عطا کرے

تَرْزُقُنَا بِهَا الْاِسْتِقَامَةَ فِيْ طَاعَتِكَ

ہم کو بوجہ اس کے ثابت قدمی اوپر اپنی فرمانبرداری کے

وَتَمْنَحُنَا بِهَا الْاُنْسَ بِعِبَادَتِكَ

اور بخشے تو ہم کو اس کے سبب محبت اپنی عبادت میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُزَكِّيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى

محمد پر ایسا درود کہ پاک کردے تو ہم کو بوجہ اسکے

نُفُوْسَنَا وَتُطَهِّرُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ

خواہش سے ہمارے اور ستھرا کردے تو بوجہ اسکے اپنے غیروں سے

Marfat.com

قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

ہمارے دلوں کو۔ اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِيْ

محمد پر ایسی رحمت کہ بوجہ اس کے دنیا کو ہماری نظروں میں حقیر

عُيُوْنِنَا وَتُعَظِّمُ بِهَا جَلَالَكَ فِيْ قُلُوْبِنَا

کر دے اور بوجہ اس کے اپنے جلال کو ہمارے دلوں میں بڑا کر دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْنَا بِهَا بِقَضَائِكَ

محمد پر ایسی رحمت کہ راضی کر دے ہم کو بوجہ اسکے اپنی قضا پر

وَتُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا شُكْرَ نَعْمَائِكَ

اور ادا کر دے اس کے سبب سے تو ہم سے اپنی نعمتوں کا شکر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ ہمارے سردار اور نبی

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصَحِّحُ بِھَا تَوَکُّلَنَا وَ

محمد پر ایسی رحمت کہ درست کر دے بوجہ اس کے ہمارے توکل اور

اِعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھروسہ اور تیری ذات کے اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْضٰى بِھَا عَنَّا

اور نبی محمد پر ایسی رحمت کہ بوجہ اس کے تو ہم سے راضی ہو جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے آقا اور نبی محمد پر

صَلٰوۃً تُعِيْذُنَا بِھَا مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّيَاءِ

ایسی رحمت کہ بچائے تو ہم کو بوجہ اس کے غرور اور دکھلاوے سے

وَتَحْفَظُنَا بِھَا مِنَ الْحَسَدِ وَالْكِبْرِيَاءِ

اور محفوظ رکھ تو ہم کو بوجہ اس کے حسد اور تکبر سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور نبی محمد

Marfat.com

صَلٰوةً تُكَسِّرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا وَتُخَرِّقُ بِهَا

پر ایسی رحمت کہ توڑ دے اس کے سبب ہماری شہوتوں کو اور پھاڑ دے

عَادَاتِنَا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

بسبب اسکے ہماری عادتوں کو۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

محمد پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہم کو انسانوں اور جنوں کی شر

الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ وَتُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

سے اور بوجہ اس کے نفس اور شیطان کی شر سے

النَّفْسِ وَالشَّيْطٰنِ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پناہ دے - اے اللہ درود بھیج تو

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسا درود کہ محفوظ رکھے تو

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ وَ

ہم کو بوجہ اس کے رسوائی اور کمی سے

Marfat.com

تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْقِسْوَةِ وَ الْغَفْلَةِ

اور پناہ دے تو ہم کو بوجہ اس کے سخت دلی اور غفلت سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے آقا اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا

محمد پر ایسا درود کہ محفوظ رکھے تو ہم کو بوجہ اس کے

يُشْغِلُنَا عَنْكَ وَ تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا

اس چیز سے جو تجھ سے ہم کو پھیر دیتی ہے اور توفیق دے

تُقَرِّبُنَا مِنْكَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمکو اس چیز کی جو تیرے نزدیک کرے۔ اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا

اور نبی محمد پر ایسی رحمت کہ کاٹ دے تو

عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا

ہم کو بوجہ اس کے اپنے غیروں سے

وَتُدِيْمُ بِهَا بِنِعْمَائِكَ اِبْتِهَاجَنَا

ہماری حاجتوں کو اور ہمیشہ رکھے تو بوجہ اسکے اپنی نعمتوں میں اپنی خوشی کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور نبی محمدؐ پر ایسی رحمت

صَلٰوةً تُفْنِيْ بِهَا فِيْ صِفَاتِكَ

کہ فنا کردے تو بوجہ اس کے ہماری صفتوں کو

صِفَاتِنَا وَتَمْحُوْ بِهَا فِيْ ذَاتِكَ

اپنی صفتوں میں اور مٹادے تو بوجہ اس کے ہماری ذاتوں کو

ذَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنی ذات میں اے اللہ رحمت بھیج ہمارے آقا اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَقِّقُ بِهَا اِلَيْكَ لِقَاءَنَا

محمدؐ پر ایسی رحمت کہ ثابت کردے تو بوجہ اسکے اپنی طرف ہماری ملاقات

وَتُدِيْمُ بِهَا بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَاءَنَا.

کو اور ہمیشہ کردے تو بوجہ اس کے اپنے انوار سے ہماری صفائی کو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمدؐ

صَلٰوۃً تُسْلِکُنَا بِھَا مَسْلَکَ اَوْلِیَائِکَ

پر ایسی رحمت کہ چلائے تو ہم کو اس کے سبب دلیوں کے

وَتُرْوِیْنَا بِھَا مِنْ مَشْرَبِ اَصْفِیَائِکَ

رستے پر اور سیراب کرے تو ہم کو بوجہ اس کے اپنے چنے ہوئے لوگوں کے گھاٹ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور نبی محمدؐ پر

صَلٰوۃً تُوْصِلُنَا بِھَا اِلَیْکَ وَتُدِیْمُ

ایسی رحمت کہ پہنچادے تو ہم کو بوجہ اس کے اپنے تک اور ہمیشہ

بِھَا حُضُوْرَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ ۔

کردے تو ہماری حضوری اپنے دربار میں ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور نبی محمدؐ

Marfat.com

صَلٰوۃً تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلَذَّاتِهَا
ایسا درود کہ جس کے باعث تو پھیر دے ہمارے دلوں کو
قُلُوْبَنَا وَتَجْمَعُ بِهَا فِي الْاِشْتِيَاقِ
دنیا اور اس کی لذات سے اور جمع کر دے بوجہ اس کے اپنے
عَلَيْكَ هُمُوْمَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
شوق میں ہمارے غموں کو ۔ اے اللہ رحمت نازل فرما
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسی رحمت کہ
تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ وَتُوْنِسُنَا
بیگانہ کر دے تو ہم کو بوجہ اس کے اپنے غیروں سے اور
بِهَا بِقُرْبِكَ وَوِلَاكَ ۔ اَللّٰهُمَّ
محبت پیدا کر دے ہم میں بوجہ اس کے اپنے قرب اور دوستی کی ۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
رحمت بھیج ہمارے سردار اور نبی محمد پر

Marfat.com

صَلٰوۃً تُقِرُّ بِھَا فِیْ مُنَاجَاتِكَ

ایسی رحمت کر ٹھنڈا کرے تو بوجہ اس کے اپنی مناجات میں

عُیُوْنَنَا وَتُحَسِّنُ بِھَا بِكَ ظُنُوْنَنَا۔

ہماری آنکھوں کو اور اچھا کردے تو بوجہ اسکے اپنی متعلق گمانوں کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَشْرَحُ بِھَا بِمَعْرِفَتِكَ

محمدؐ پر ایسی رحمت کر کھولدے تو بوجہ اس کے اپنی معرفت کیلئے

صُدُوْرَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

ہمارے سینوں کو اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِھَا عَنْ

نبی محمد پر ایسی رحمت کر اٹھادے بوجہ اس کے

قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ وَالْاَسْتَارَ وَتَمْنَحُنَا

ہمارے دلوں سے پردوں اور حجابوں کو اور عطا کرے تو

Marfat.com

بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ

بوجہ اس کے اپنا حضور تمام آثار میں اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

رحمت بھیج تو ہمارے سردار اور نبی محمدؐ پر ایسی رحمت

تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّائِرِيْنَ اِلَيْكَ وَتَرْفَعُ

کہ اتارے تو ہم کو بوجہ اس کے تیری طرف چلنے والوں کے ٹھکانوں پر اور

بِهَا مَنْزِلَتَنَا وَمَكَانَتَنَا لَدَيْكَ

بلند کرے تو بوجہ اس کے ہمارے مرتبوں اور مقامات کو اپنے نزدیک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيْحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ اِلٰى

ایسی رحمت کہ مباح کردے تو بوجہ اس کے ہمارا دیکھنا اپنی بزرگ

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ مَعَ الْاَحْبَابِ

ذات کی طرف بمعہ سب ساتھیوں کے

Marfat.com

درودِ خاص

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْبَعِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج تو اس ذات پر

الْفُيُوْضِ الْوُجُوْدِيَّةِ وَالشُّهُوْدِيَّةِ سَيِّدِنَا

جو وجودی اور شہودی فیض کا سرچشمہ ہیں یعنی ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعِنَا وَمَلَاذِنَا وَمَلْجَانَا

اور ہمارے آقا اور ہمارے شفاعت کرنے والے اور ہماری جائے پناہ

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً جَامِعَةً لِّجَمِيْعِ الْمَرَاتِبِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایسا درود جو تمام مرتبوں کو جمع کرنے والا ہو

وَشَامِلَةً لِّكُلِّ الدَّرَجَاتِ وَالْخَيْرَاتِ

اور تمام درجوں اور بھلائیوں کو شامل ہو موافق اپنی

حَسْبَ مُحَبَّتِكَ وَاِكْرَامِكَ اِيَّاهُ

محبت اور عزت کے جو تجھے اس کی ہے

Marfat.com

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً

اور درود اور سلام بھیج تو اس پر اور اس کی آل پر ایسا درود

مَقْبُوْلَةً عِنْدَكَ وَعِنْدَهٗ لَا يَعْرِفُهٗ

جو تیری اور اس کی بارگاہ میں پسندیدہ ہو جسے تیری اور

اَحَدٌ اِلَّا اَنْتَ اَوْهُوَ عَدَدَ كُلِّ عِلْمٍ

اسکی ذات کے سوا کوئی نہیں پہچانتا اتنی تعداد میں جتنا تو نے

عَلَّمْتَهٗ اِيَّاهُ وَكُلِّ فَضْلٍ خَصَّصْتَهٗ

اس کو علم دیا ہے (اور اتنی تعداد میں) جتنی بزرگیوں سے تو نے

بِهٖ وَكُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيْهِ مِنْ

اس کو مخصوص کیا ہے اور (اتنی تعداد میں) جتنی نعمتوں سے تو نے

اَزَلِ الْاَزَلِ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ ۝ درود خاص ختم

اسے نوازا ہے ازل سے لے کر ابد تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

Marfat.com

صَلٰوةً تُحِلُّنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ایسی رحمت کر کر وابستہ کر دے تو بوجہ اس کے اپنی آل اصحاب

وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور اولیائے اُمت سے محبت کرنے کو ۔ اے اللہ بے شک

اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف رسولوں کے سردار

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ۞ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

اور گنہگاروں کی سفارش کرنے والے رحمت کے نبی

وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ

اور امت کے سفارشی کا اے اللہ بوجہ اس کی عزت مرتبہ

عِنْدَكَ وَبِقَدْرِهٖ لَدَيْكَ اِنَّا نَسْئَلُكَ

کے جو تیرے پاس اس کو حاصل ہے بے شک ہم تجھ سے کامیابی چاہتے

اَلْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ وَنُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ

ہیں فیصلہ کے وقت اور (طلب کرتے ہیں) شہیدوں کے

Marfat.com

وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ

مرتبہ پر اُترنا اور نیک بختوں والی زندگی اور دشمنوں پر مدد اور انبیا

وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ

کی رفاقت اور ہم تیرے کمزور بندے ہیں اور تیرے سوا کسی کی عبادت

الضُّعَفَاءُ وَلَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ

نہیں کرتے اور ہم نہیں طلب کرتے جب چھوئے

إِذَا مَسَّنَا الضُّرُّ إِلَّا إِيَّاكَ فَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا

ہم کو تکلیف مگر تجھ کو پس محفوظ رکھ تو ہمیں خوفوں سے اور قبول کر

وَأَجِبْ دَعَوَاتِنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا

ہماری دعاؤں کو اور پورا کر حاجتوں کو پس بخش تو ہمارے گناہوں کو

فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا يَا رَحِيْمُ

اور ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اے رحیم

يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ عَلٰى

اے کریم اے حلیم اور رحم کر ہم پر بے شک

Marfat.com

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَبِالْإِجَابَةِ

تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور قبول کرنے کے

جَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لائق ہے ۔ اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ

محمدؐ اور اس کی آل پر اور سلام بھیج تو جیسی رحمت

وَتَرْضٰى بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

پسند کرتا ہے کہ اس پر بھیجی جائے ۔ اے اللہ

قَبِّلْ بِحُرْمَةِ رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ

قبول فرما بوسیلہ اپنے اس رسولؐ کے جو رحمت کے دروازے

لِاَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَفَاتِحِ الْعُلُوْمِ

کھولنے والا ہے ۔ اور ظاہری و باطنی علوم

الظَّاهِرِيِّ وَالْبَاطِنِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کا کھولنے والا ہے اور درود و سلام ہو

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ بَابِ الرَّحْمَةِ اَلصَّلٰوةُ

تجھ پر اے رحمت کے دروازے کھولنے والے ۔ درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ بَابِ الْقُرْبِ

سلام ہو تجھ پر اے نزدیکی کے دروازے کھولنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ

درود و سلام ہو تجھ پر اے مشاہدہ کا

بَابِ الْمُشَاهِدَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

دروازہ کھولنے والے درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ بَابِ الْجَنَّةِ اَلصَّلٰوةُ

تجھ پر اے جنت کے دروازے کھولنے والے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ كُتُبِ

اور سلام ہو تجھ پر اے الٰہیات اور

الْاِلٰهِيَاتِ وَالصِّفَاتِ وَالْاٰيٰتِ

صفات اور روشن آیات کے

Marfat.com

الْبَيِّنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کھولنے والے اے اللہ رحمت اور سلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

سردار اور آقا محمد پر اور سردار محمد کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِي الرَّفِيْعُ شَانُهٗ وَالْغَالِبُ

جس کی شان بلند ہے اور اس کی بادشاہی غالب

سُلْطَانُهٗ صَلٰوةً تُفْتَحُ بِهَا اَبْوَابُ

ہے ایسی رحمت کہ کھولے جاتے ہیں بوجہ اس

اَلْفَتْحِ الظَّاهِرِيِّ وَالْبَاطِنِيِّ اَللّٰهُمَّ

کے ظاہری اور باطنی فتح کے دروازے اے اللہ

اِفْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا

کھول تو اپنی رحمت کے دروازے اور آسان کر

اَبْوَابَ رِزْقِكَ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ

ہمارے لیے اپنے رزق کے دروازے بوسیلہ اپنے محبوب

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ

اے اللہ اس پر درود و سلام بھیجنے کی برکت

عَلَيْهِ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ كَرَامَتِكَ

سے کھول دے ہم پر اپنی کرامت کے دروازے

وَبِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجنے کی برکت سے کھول دے تو

اِفْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ نِعْمَتِكَ وَسَعَادَتِكَ

ہم پر دروازے اپنی نعمت کے اور نیک بختی کے اور بخشش کے

وَعَطِيَّتِكَ وَعِنَايَتِكَ وَ اَبْوَابَ

اور مہربانیوں کے اور اپنی رضا مندیوں کے دروازے

مَرْضَاتِكَ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ

اے اللہ اس پر درود اور سلام بھیجنے کی برکت

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ اِفْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ

ہے کھول دے ہم پر اپنے رزق کے دروازے

رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُصَلِّیْ وَاُسَلِّمُ

اے اللہ بے شک میں درود و سلام بھیجتا ہوں

عَلٰی حَبِیْبِكَ وَعَلٰی اٰلِهٖ اَلْفَ

تیرے محبوب اور اس کی آل پر دس لاکھ

اَلْفِ صَلَوَاتِكَ وَاَلْفَ اَلْفِ

درود دس لاکھ سلام ہوں

تَحِیَّاتِكَ وَاَلْفَ اَلْفِ بَرَكَاتِكَ وَ

اور دس لاکھ برکتیں ہوں اور

اَلْفَ اَلْفِ تَسْلِیْمَاتِكَ وَالْمُحِبُّ اِذَا

دس لاکھ تسلیمات ہوں اور محبت کرنیوالا جب دیکھتا ہے

رَاٰی اَحَدًا یُصَلِّیْ عَلٰی مَحْبُوْبِهٖ وَ

کسی کو درود پڑھتا اس کے محبوب پر

Marfat.com

يَدْعُوْلَهٗ فَاِنَّهٗ يَرْحَمُ عَلَيْهِ وَيَجْعَلُهٗ

اس کیلئے دعا کرتا تو بے شک وہ اس پر رحم کرتا ہے اور

فَائِزًا بِمَقْصُوْدِهٖ فَارْحَمْنِيْ يَا اِلٰهِيْ

اس کو اس کے مقصد میں کامیاب کرتا ہے پس رحم کر تو مجھ پے

وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَ

اے اللہ اور عطا کر مجھ کو میرا سوال اور بخش تو مجھ کو اور مجھ سے

لِلْمُنْتَسِبِيْنَ اِلَيَّ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَ

تعلق رکھنے والوں کو اور پورا کر تو حاجت میری کو اور

حَاجَةَ كُلِّ مَنِ الْتَجٰى اِلَيَّ بِحُرْمَةِ

ہر اس شخص کی حاجت کو جو میری طرف التجا کرے

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ عِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ

بوسیلہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اس کی عزت کے

وَجَاهِهٖ وَقَبُوْلِهٖ عِنْدَكَ وَلَا

اور اس کی بزرگی اور مرتبہ کے اور تیرے نزدیک قبولیت کے اور نہ

Marfat.com

تَطْرُدْنِیْ خَائِبًا مِنْ بَابِكَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ

گنہگار تو مجھ کو نامراد اپنے دروازے سے اور مایوس کر تو مجھ

مِنْ رَوْحِكَ وَلَا تُقْنِطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ

کو اپنی رحمت سے اور بے امید نہ کر مجھ کو اپنی مہربانی سے

اَللّٰھُمَّ کَیْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ خَائِبًا

اے اللہ تیرے دروازے سے کیسے نامراد پھر سکتا ہوں

وَقَدْ وَرَدْتُّهٗ عَلٰی ثِقَةٍ بِكَ وَاَجِبْ

حالانکہ میں تجھ پر بھروسہ کرکے آیا ہوں اور قبول کر تو

دُعَائِیْ بِحُرْمَةِ مَنْ لَّا یُرَدُّ دُعَاءُ مَنْ

میری دعا کو بوسیلہ اس ذات کے کہ نہیں رد ہوتی دعا اسکی

تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّیْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖ اِلَیْكَ

جو اس کا وسیلہ پکڑے پس میں بیشک تیری طرف اسکا وسیلہ پیش کرتا ہوں

یَا اَللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَدْفَعُ بِهَا عَنْ قَلْبِیْ مَرَضَ

محمد پر ایسا کہ دور کرے تو بوجہ اس کے میرے دل سے تیرے

التَّوَجُّهِ اِلٰی غَیْرِكَ وَعَنْ جِسْمِیْ

غیروں کی طرف متوجہ ہونے کی مرض اور دور کرے تو بوجہ اسکے

الْعَمَلَ بِمَا یُخَالِفُ شَرِیْعَةَ حَبِیْبِكَ

میرے جسم سے عمل جو کہ مخالف تیرے حبیب کی شریعت سے ہو

وَسَلَامًا بِهٖ تَجْعَلُنِیْ غَنِیًّا عَمَّنْ

اور سلام کہ بسبب اس کے کرے تو مجھ کو بے پرواہ اپنے

سِوَاكَ ثَابِتًا عَلٰی طَرِیْقَةِ الصُّوْفِیَّةِ

غیروں سے اور ثابت رکھے تو مجھ کو سچے اور کامل صوفیوں کے

الْمُحَقِّقِیْنَ الْکَامِلِیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ

طریقہ پر وہ صوفی جو تیرے پسندیدہ

وَرَثَةُ حَبِیْبِكَ الْمُرْتَضٰی

محبوب کے وارث ہیں۔

Marfat.com

يَا اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج تو اور برکت بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ عَلٰى هٰذَا الْعَبْدِ الْمُتَذَلِّلِ

محمد پر اور رحم کر اس بندے ذلیل پر جو وسیلہ

الْمُتَوَسِّلِ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الرَّاجِيْ

پکڑنے والا ہے محمد رسول اللہ کا اور امید

بِعِنَايَاتِكَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رکھنے والا ہے تیری مہربانیوں کی بوسیلہ محمد صل اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ وَجَاهِهٖ

و آلہ وسلم کے اور اس کی عزت اللہ بندگی اور مرتبے

وَقَبُوْلِهٖ عِنْدَكَ اِدْفَعْ عَنِّى الْاَمْرَاضَ

اور قبولیت کے جو تیرے نزدیک ہے دور کر تو مجھ سے

الْقَلْبِيَّةَ وَالْقَالَبِيَّةَ لَاسِيَّمَا مَرَضَ التَّوَجُّهِ

قلبی اور جسمانی بیماریوں کو خصوصاً غیروں کی طرف متوجہ ہونے کی بیماری

Marfat.com

إِلَىٰ غَيْرِكَ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا عَلَى

کو اور عطا کر تو مجھ کو فراخ رزق ہمیشہ ہمیشہ تک جو

الدَّوَامِ وَاصِلًا مِنْكَ إِلَىٰ عَبْدِكَ عَلَىٰ

پہنچتا رہے تیری طرف سے اپنے بندے کی طرف خاص و

طَرِيقَةِ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ عَارِيًا عَنِ

عام طریقے پر اور جو خالی ہو تکلیف اور رنجوں

الْكُلَفِ وَالْمِحَنِ خَالِيًا عَنْ بَوَائِقِ

سے اور فارغ ہو زمانے کی مہلکات سے

الدَّهْرِ وَشَدَائِدِ الْفِتَنِ نَافِعًا فِي الدِّينِ

اور فتنوں کی شدت سے اور نفع دینے والا ہو دین اور

وَالْبَدَنِ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَظِيمٌ وَ

بدن میں اے وہ ذات کہ اس کا فضل بڑا ہے اور

لُطْفُهُ عَمِيمٌ وَإِحْسَانُهُ قَدِيمٌ وَ

اس کی مہربانی عام ہے اور اس کا احسان

Marfat.com

نَفْسُهٗ كَرِيْمٌ وَّرَسُوْلُهٗ رَحِيْمٌ

قدیم ہے اور اس کی ذات کریم ہے اور اس کا رسول رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما تو ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

سردار محمد اور اس کی آل اور اصحاب

وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞ وَاشْفِنِىْ

اور سب تابعداروں پر - اور مجھ کو شفا دے

بِحُرْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ كَمَا وَهَبْتَنِىْ

اس کے وسیلے سے اے اللہ جیسا کہ تو نے مجھے بخشا اپنے

بِصَدَقَةِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وُجُوْدًا

محبوب محمد کے صدقہ میں وجود اور

وَّحَيٰوةً وَّعِلْمًا وَّسَائِرَ الصِّفَاتِ

زندگی اور علم اور تمام وجود کی صفتیں

Marfat.com

الْوُجُوْدِيَّةِ هَبْ لِيْ بِصَدَقَتِهٖ شِفَآءً

بخش تو مجھ کو اس کے طفیل پوری شفا اور

كَامِلًا وَّ صِحَّةً تَامَّةً وَّعُمْرًا طَوِيْلًا

مکمل تندرستی اور لمبی عمر اور

وَّ اِيْمَانًا حَقِيْقِيًّا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

اصلی ایمان اس پر درود اور سلام

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْمَطْلُوْبُ

ہو اے اللہ یہ مقصد تیرے کرم

بِالنَّظْرِ اِلٰى كَرَمِكَ وَرَحْمَتِكَ

اور رحمت کی نظر میں اور تیرے

وَبِالْقِيَاسِ اِلَى الْوَسِيْلَةِ وَهُوَ

وسیلے کے قیاس سے جو تیرا

حَبِيْبُكَ السَّرْمَدِيُّ شَيْءٌ حَقِيْرٌ

ہمیشہ سے محبوب ہے حقیر چیز ہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنِیْ ذَالِكَ الشَّیْءَ الْحَقِیْرَ

اے اللہ پس عطا کر تو وہ ادنیٰ چیز اپنی طرف

بِالنَّظَرِ اِلَیْكَ وَبِالنَّظَرِ اِلَى الْوَسِیْلَةِ

نظر کرکے اور بڑے وسیلے کی طرف نظر

الْعَظِیْمَةِ وَبِالنَّظَرِ اِلٰی هِمَّتِیْ وَمَرْتَبَتِیْ

کرکے - اور میرے ارادے اور مرتبے کو دیکھتے ہوئے

اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ وَقَوِّنِیْ وَصَحِّحْنِیْ

اے اللہ مجھے شفا اور قوت اور صحت عطا فرما

وَاَزِلِ الْاَمْرَاضَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ

اور دور فرما ظاہری بیماریاں اور باطنی بیماریاں

وَالْاَمْرَاضَ الْمُتَوَلِّدَةَ مِنَ الْحَرَارَةِ

اور وہ مرضیں جو گرمی و سردی سے پیدا ہوتی ہیں

وَالْبُرُوْدَةِ وَالْمُتَوَلِّدَةَ مِنْ اِجْتِمَاعِهِمَا

اور جو ان دونوں کے ملنے سے پیدا ہوتی ہیں

Marfat.com

وَاجْعَلْنِیْ طَوِیْلَ الْعُمُرِ فِیْ مُحَبَّتِكَ

اور میری عمر لمبی کر اپنی محبت میں

وَاِتِّبَاعِ اَوَامِرِكَ وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی طَرِیْقَةِ

اور اپنے حکموں پر چلنے میں اور ثابت رکھ تو مجھ کو

اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَتِ اَللّٰهُمَّ

اہل سنت و جماعت کے طریقے پر اے اللہ

كَمْ مِّنْ سَائِلٍ قَدْ اَجَبْتَ سُؤَالَهٗ

کتنے ہی سائل ہیں کہ قبول کر لیا ہے تو نے

وَكَمْ مِّنْ مَرِيْضٍ قَدْ شَفَيْتَهٗ وَ

ان کے سوال کو اور کتنے ہی بیمار ہیں کہ شفا دی ہے تو نے ان کو اور

كَمْ مِّنْ طَالِبٍ اَوْصَلْتَهٗ اِلٰی

کتنے ہی طلب گار ہیں کہ پہنچا دیا ہے تو نے ان کو ان کے

طَلَبِهٖ وَكَمْ مِّنْ جَاهِلٍ عَلَّمْتَهٗ

مطالب تک اور کتنے ہی جاہل ہیں کہ تو نے علم دیا ان کو

Marfat.com

وَكَمْ مِّنْ غَافِلٍ نَبَّهْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ

اور کتنے ہی غافل ہیں کہ تو نے ان کو خبردار کیا اور کتنے ہی گڑگڑانے والے

مُتَضَرِّعٍ ذَلِيْلٍ عَزَّزْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

اور ذلیل ہیں کہ تو نے عزت دی ان کو اے اللہ

اِنِّيْ اُعِدُّ نَفْسِيْ مِنْ تِلْكَ الْمَرْضَى الَّتِيْ

بے شک میں شمار کرتا ہوں اپنے آپ کو ان مریضوں میں

قَدْ شَفَيْتَهُمْ فَلَا تَجْعَلْ رَجَائِيْ هٰذَا

جن کو تو نے شفا دی پس نہ کر تو میری اس امید کو

بَاطِلًا اَللّٰهُمَّ اقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَوْبَتِيْ

باطل اے اللہ قبول فرما میرے عذر کو اور توبہ

وَاَوْصِلْنِيْ اِلٰى مَقْصُوْدِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کو اور پہنچا دے مجھ کو میرے مقصد تک اے اللہ رحمت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما ہمارے سردار محمدؐ اور سردار محمدؐ کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ صَلٰوةً دَائِمَةً

گنتی اس کی جو تو جانتا ہے ایسی رحمت جو ہمیشہ

بِدَوَامِ مُلْكِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جب تک قائم رہے ملک تیرا اے اللہ درود بھیج تو ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

سردار محمدؐ پر جو تیرے بندے اور نبی اور رسول ہیں

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور ایسے نبی جو بے استاد ہیں اور اس کی آل اور اسکی بیویوں

وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ

اور بیٹوں پر اور سلام بھیج تو اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور اپنی ذات

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمُرَادَ كَلِمَاتِكَ

کی رضا کے موافق اور عرش کی زینت کے لائق اور کلمات کے معانی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ

مطابق اے اللہ رحمت بھیج سب نوروں کی اصل

Marfat.com

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَ

اور سب بھیدوں کی جان اور اغیار کے تریاق اور

مِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

خوشحالی کے دروازے کی کنجی پر ہمارے آقا محمد

الْمُخْتَارِ وَ اٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَ اَصْحَابِهِ

مختار اور ان کی پاکیزہ آل اور پسندیدہ اصحاب پر

الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَفْضَالِهِ

اپنی نعمتوں اور بزرگوں کی تعداد کے موافق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور

مَحْبُوْبِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

محبوب اور آقا محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ

بن عبد المطلب ہاشمی و قریشی

Marfat.com

الزَّكِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

زکی • مدنی • عربی پر اور ہمارے سردار

وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور محبوب محمد بن عبد اللہ بن

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ نَبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ

عبدالمطلب کی آل پر جو نبی • امی • حجازی

الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ

حرمی ہیں۔ ان کے حسن کے جمال کے اندازے سے۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بے شک میں سوال کرتا ہوں بوسیلہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَفَقْرِهٖ وَبِحَقِّ صِدْقِ

و آلہٖ وسلم اور ان کے فقر کے اور

اَبِيْ بَكْرٍ وَفَنَائِهٖ وَبِحَقِّ صَلَابَةِ عُمَرَ

حضرت ابوبکر کے صدق اور فنا کے طفیل اور حضرت عمر کے

وَرِضَائِهٖ وَبِحَقِّ سَخَاوَةِ عُثْمَانَ وَ

جلال اور رضا کے دسیلے سے اور عثمان کی سخاوت اور صفات

صِفَاتِهٖ وَبِحَقِّ شُجَاعَةِ عَلِیٍّ وَ

کے وسیلے سے اور حضرت علی کی بہادری اور علم کے

عِلْمِهٖ وَبِحَقِّ صَبْرِ فَاطِمَةَ وَحُبِّهٖ

وسیلے سے اور حضرت فاطمہؓ کے صبر اور محبت کے طفیل سے

وَبِحَقِّ عِبَادَةِ الْحَسَنِ وَحِلْمِهٖ وَبِحَقِّ

اور حضرت حسن کی عبادت اور بردباری کے صدقہ اور

شَهَادَةِ الْحُسَيْنِ وَغُرْبَتِهٖ وَبِحَقِّ عَشَرَةِ

حضرت امام حسین کی شہادت اور مسافری کے طفیل اور دس جنت کا

الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ

بشارت دیئے گئے صحابہؓ اور سب یاروں اور خلیفوں کو

الرَّاشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ

جو راشدین ہیں اور تابعین کے صدقہ میں اللہ

Marfat.com

تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ

کی رضا ہو ان سب پر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تُعْطِیْنِیْ کَمَالَ حُبِّہٖ اِلٰی خُلُوْصِ

کہ (عطاکر) تو مجھ کو اس کی کامل محبت اپنی خالص

ذَاتِکَ وَ اَکْمَلَ الشَّوْقِ السِّرِّیْ اِلٰی

ذات کے اور (عطا کر تو) اپنی ملاقات کا مکمل سری

لِقَائِکَ دَائِمًا اَبَدًا لَا مُنْقَطِعًا وَ

شوق ہمیشہ ہمیشہ تک جو کبھی ختم نہ ہو اور

اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِمُرْشِدِیْ وَلِاُسْتَاذِیْ

بخش تو مجھ کو اور میرے مرشد کو اور میرے استاد کو

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اور جس کے ذریعہ سے پیدا ہوا اور سب مومن مردوں

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں

Marfat.com

الْاَحْيَاءِ وَ الْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

زندوں اور مردوں کو اپنی رحمت سے، اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ رحمت بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

محمد پر جس کا نور سب سے پہلے کا ہے اور ظاہر

لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

ہونا اس کا سب جہانوں کیلئے رحمت ہے اس کی تعداد سے

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِىَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ

جتنی کہ مخلوق گذر چکی اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے

وَمَنْ شَقِىَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ

اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو کہ تعداد پر اور

تُحِيْطُ بِهِ الْحَدَّ صَلٰوةً لَّاغَايَةَ لَهَا

عد کا احاطہ کرے ایسی رحمت جس کی نہایت نہ ہو

Marfat.com

وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

اور نہ ختم ہو ایسی رحمت جو تیری موجودگی تک ہمیشہ رہے

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اور اس کی آل اور ساتھیوں پر اور سلام

تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اس کی مثل اے اللہ درود اور سلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ

اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر جو بند شدہ کو کھولنے والے

لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ

اور پہلوں کو ختم کرنے والے اور حق کی حق کے ساتھ

الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ

مدد کرنے والے اور سیدھے راستے کے

الْمُسْتَقِيْمِ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

راہنما ہیں ۔ درود ہو ان پر اور ان کی اولاد پر اور

Marfat.com

اَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ

اصحاب پر جیسا کہ ان کی عزت اور بڑے مرتبے کے لائق ہے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

رحمت نازل فرمائے اللہ بے استاد نبی پر اور اس کی آل پر

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا

اور اللہ درود و سلام بھیجے تجھ پر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ کے رسول۔ اے اللہ تجھ میں سوال

مَا عَلِمَ سَيِّدُ الرُّسُلِ وَالنَّبِيُّوْنَ وَ

کرتا ہوں جو جانی رسولوں کے سردار اور نبیوں اور

الْمُرْسَلُوْنَ وَاُمَمُهُمْ مِنَ الدَّعْوَاتِ

رسولوں اور ان کی امتوں نے دعائیں

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان سب پر اللہ کا درود و سلام ہو۔

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ مَاسَئَلَ مِنْكَ الصّٰلِحُوْنَ اٰمِیْنَ ہ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے جو مانگا نیک لوگوں نے تجھ سے ایسا ہو

اٰمِیْنَ ہ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

ایسا ہو اے جہانوں کے رب اے سب سے زیادہ رحیم

وَیَا اَکْرَمَ الْمُکْرَمِیْنَ ہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا

اور اے سب سے زیادہ کریم۔ اے اللہ بخش دے ہمارے گناہ اور

وَلِوَالِدَیْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاُسْتَاذِنَا وَ

ہمارے ماں باپ کے اور پیروں کے اور ہمارے استادوں کے

لِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَ

اور ساتھیوں کے اور ہمارے دوستوں کے اور ہمارے

لِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ عَلَیْنَا وَلِمُؤَلِّفِ

رشتہ داروں کے اور ہمارے قبیلے کے لوگوں کے اور بخش دے گناہ) اسکو جسکا

هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الطَّیِّبَاتِ وَلِجَمِیْعِ

ہم پر حق ہے اور (بخش دے گناہ) اس درود کے جمع کرنے والے کے اور

Marfat.com

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

(بخش دے گا) تمام امت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے

بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّ عَذَابٍ وَعِتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ

بغیر حساب ، عذاب اور جھڑکی کے ساتھ اپنی بخشش

وَرَاْفَتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَعُفْرَانِكَ

نرمی ، فضل ، کرم اور رضا کے

وَرِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

تو مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ

اچھا مولیٰ اور اچھا مددگار ہے اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ

بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس درود کے طفیل کہ تو مجھ

بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ

کو عزت دے نبیوں کے خاتم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے ساتھ خواب میں

Marfat.com

وَفِى الْيَقْظَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور بیداری میں اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سُمِّىَ بِالظَّاهِرِ

سردار محمد پر جس کا نام رکھا گیا ہے ظاہر

لِاِظْهَارِهٖ عَلٰى دِيْنِ الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

واسطے غالب آنے اس کے سچے دین پر اے اللہ درود و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

سلام بھیج تو ہمارے سردار محمد پر جس کا

سُمِّىَ بِالْبَاطِنِ لِاِطِّلَاعِهٖ عَلٰى بَوَاطِنِ

نام رکھا گیا ہے باطن واسطے خبردار ہونے اس کے پوشیدہ

الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

امور پر اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اُخْبِرْنَا بِاسْمِهِ الشَّرِيْفِ

محمد پر کہ خبر دی گئی ہے ہمکو اس کے اسم شریف

Marfat.com

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ الَّذِیْ

نبی الرحمۃ اور رسول الرحمۃ کی وہ کہ کہا

قَالَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِہٖ

اللہ پاک بلند ذات نے اس کی شان

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۔

میں فرمایا کہ نہیں بھیجا ہم نے مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے آقا محمد پر

الَّذِیْ سُمِّیَ بِالْعَالِمِ وَالْعَلِیْمِ وَالْمُعَلِّمِ

جو نام رکھا گیا ہے عالم اور علیم اور معلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمد پر

الَّذِیْ سُمِّیَ بِالطَّاھِرِ وَالْمُطَہَّرِ وَالْاَطْہَرِ

جس کا نام رکھا گیا ہے طاہر اور مطہر اور اطہر

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمدؐ پر اور

اٰلِہٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ مَعْبُوْدٌ لَّہٗ فِی الْاَزَلِ

اس کی آل پر اس تعداد سے کہ تو اس کا معبود ہے ازل

وَالْاَبَدِ قَدْرَ اُلُوْھِیَّتِکَ الْعَامَّۃِ

اور ابد میں اپنی الوہیت کے اندازے سے جو عام اور

الشَّامِلَۃِ الَّتِیْ لَا شَرِیْکَ لَھَا یَا اَللّٰہُ۔

شامل ہے۔ وہ کہ نہیں کوئی شریک اس کا اے اللہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر

وَّاٰلِہٖ عَدَدَ رَحْمَتِکَ الْعَامَّۃِ الَّتِیْ

اور اس کی آل پر اپنی عام رحمت کی تعداد، وہ (رحمت) کہ

تَتَنَاوَلُ الْمُسْتَحِقَّ وَغَیْرَ الْمُسْتَحِقِّ

جو حق دار کو اور غیر حق دار کو شامل ہے۔

Marfat.com

رَحْمَةً وَّاسِعَةً بِهَا بَقَاءُ الْمَوْجُوْدَاتِ

ایک وسیع رحمت کہ اس کی وجہ سے موجودات کی بقا ہے

وَرِزْقُ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا رَحْمٰنُ اَللّٰهُمَّ

اور مخلوقات کا رزق اے نہایت مہربان۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل

عَدَدَ مَا نَظَرْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ

پر اس تعداد سے کہ دیکھا تو نے ان پر اپنی رحمت سے

فَاَنْجَيْتَهُمْ فِى الدُّنْيَا مِنَ الْكُفْرِ وَالْعِصْيَانِ

پس نجات دی تو نے ان کو دنیا میں کفر اور نافرمانی سے

وَفِى الْاٰخِرَةِ مِنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ يَا رَحِيْمُ

اور آخرت میں آگ کے عذاب سے اے رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود اور سلام بھیج تو ہمارے سردار محمد پر اور

Marfat.com

اٰلِهٖ عَلٰى قَدْرِ عِزَّتِكَ وَغَلَبَتِكَ يَا عَزِيْزُ

ان کی آل پر اپنی عزت اور غلبہ کے اندازے سے اے غالب۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور

وَّاٰلِهٖ عَلٰى قَدْرِ اِصْلَاحِكَ فِيْ اُمُوْرِ خَلَائِقِكَ

اس کی آل پر اپنی مخلوقات کی اصلاح کے اندازے سے

يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے جبر کرنے والے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ كَفَيْتَ لَهُمُ الْاُمُوْرَ

محمد اور اس کی آل پر اسی تعداد سے کہ پورا کیا تو نے اپنے کاموں

وَشَرَحْتَ لَهُمْ بِالْاِسْلَامِ الصُّدُوْرَ

کو اور کھولا تو نے اسلام کے لیے ان کے سینوں کو

يَا حَسِيْبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے حساب لینے والے اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ حَسْبَ مُحَبَّتِكَ لَهٗ وَ مُحَبَّتِهٖ
محمدؐ اور اس کی آل پر اتنا کہ جتنی تجھ کو اس سے محبت

لَكَ يَا وَدُوْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ہے اور اس کو تجھ سے محبت اے پیارے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ بِعَدَدِ مَنْ اَحْبَبْتَهُمْ وَنَصَرْ
ہمارے سردار محمدؐ پر اور اس کی آل پر اس تعداد سے کہ تو نے اس سے

تَهُمْ عَلٰى اَعْدَاءِ الدِّيْنِ يَا وَلِيُّ اَللّٰهُمَّ
محبت کی اور ان کی مدد کی دین کے دشمنوں پر اے دوستی رکھنے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی آل پر اس

عَدَدَ مَنْ اَحْيَيْتَ قُلُوْبَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ
تعداد سے کہ تو نے زندہ کیا ان کے دلوں کو اپنی معرفت سے

وَحَسْبَ عَطَآءِكَ اِلٰى خَلْعِ الْحَيَاتِ لِمَنْ
اور اس کے موافق کہ تو زمین و آسمان کی اشیاء کو عطا کرے

Marfat.com

فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ یَا مُحْیِ اَللّٰهُمَّ

زندگی ختم ہونے تک اے زندہ کرنے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور

اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ قَدَّمْتَهُمْ بِقُرْبِكَ وَ

اس کی آل پر ان لوگوں کی تعداد سے کہ تونے ان کو آگے کیا

سَبَقْتَهُمْ بِهِدَایَتِكَ یَا مُقَدِّمُ

اپنے قرب میں اور سبقت دی تونے ان کو اپنی ہدایت میں اے آگے کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ حَسْبَ غِنَایَتِكَ

محمدؐ پر اور ان کی آل پر اپنی ذاتی غنا کے مطابق

الذَّاتِیِّ وَوَفِّقْ عِبَادَكَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَهُمْ

اور اپنے ان بندوں کے موافق جن کو تو نے اپنی غنا سے

بِغِنَائِكَ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بے پرواہ کر دیا اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنے والے اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ

و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور اسکی آل پر ان

مَنْ مَّنَعْتَهُمْ عَنْ اَسْبَابِ الْهَلَاكِ

لوگوں کی تعداد سے جن کو تو نے روکا ہلاکت کے اسباب سے

فِي الْاَبْدَانِ وَحَفِظْتَهُمْ عَنْ شَهْوَاتِ

بدنوں کو اور حفاظت کی تو نے ان کی نفسانی خواہشات

النَّفْسِ فِي الْاَدْيَانِ يَا مَانِعُ اَللّٰهُمَّ

دینوی میں اے روکنے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

عَدَدَ مَنْ اَرْشَدْتَهُمْ اِلَى الْكِتَابِ

ان لوگوں کی تعداد سے جن کو تو نے ہدایت دی کتاب

Marfat.com

وَالشَّرِيْعَةِ وَحَسْبَ اُسْوَةِ التَّدْبِيْرَاتِ

اور شریعت کی طرف اور تدبیروں کی درستی کے

عَلٰى سُنَنِ السَّدَادِ يَارَشِيْدُ اَللّٰهُمَّ

طریقوں پر چلنے کے حساب سے اے ہدایت دینے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور

اٰلِهٖ مُبْلَغَ صَبْرِكَ الَّذِىْ لَاتَسْتَعْجِلُ

اس کی آل پر اپنے صبر کے اندازے سے نہ تو

بِهٖ فِىْ مُؤَاخَذَةِ الْعُصَاةِ وَ

جلدی نہیں کرتا نافرمانوں کو پکڑنے میں اور

مُعَاقَبَةِ الْمُذْنِبِيْنَ يَاصَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ

گنہگاروں کو عذاب دینے میں اے صبر کرنے والے اے اللہ

اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

بے شک میں سوال کرتا ہوں بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو

Marfat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک بے نیاز ہے وہ

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

کہ جس نے نہ کوئی جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

ہمسر ہے اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا

بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ

ہوں اس وجہ سے کہ تیرے لیے تعریف ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

تو بہت زیادہ مہربان احسان کرنے والا اور زمین آسمان

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

کو پیدا کرنے والا۔ اے بزرگی اور عزت والے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ

اے زندہ اے قائم رہنے والے اور تمہارا معبود ایک ہی ہے نہیں معبود

Marfat.com

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا

سوائے اسکے وہ رحم کرنے والا اور مہربان ہے ۔ الٓمّٓ اللہ کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

معبود نہیں مگر وہ زندہ قائم رہنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ

كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ

کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے جو غالب اور جاننے والا اور

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ

گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ

دینے والا ہے اور طاقت والا ہے اس کے سوا کوئی معبود

Marfat.com

الْمَصِيْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

نہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے ۔ اے اللہ اپنے اسم اعظم کے وسیلے سے

وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَنُعُوْتِ نَبِيِّكَ

اور اپنے اسمائے حسنیٰ اور اپنے نبی مصطفیٰ صلی اللہ

الْمُصْطَفٰى اِجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَوٰتِ

علیہ وسلم کی نعتوں کے طفیل بنا تو ان درودوں

وَالتَّسْبِيْحَاتِ وَالْاِسْتِغْفَارَاتِ

اور تسبیحوں اور استغفاروں کو ہمارے

مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا

دلوں کو خوش کرنے والے اور مہلکات سے روکنے والے

بَاعِثَاتٍ لِّمُنَجِّيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ لِّذُنُوْبِنَا

ہماری نجات دینے والی چیزوں پر ابھارنے والے اور ہمارے

مُكَفِّرَاتٍ لِّسَيِّئَاتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا

گناہوں کو مٹانے والے اور ہماری برائیوں کو دور کرنے والے اور ہمارے عیبوں کو

Marfat.com

مُضَاعِفَاتٍ لِحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ عَلٰی

دُگنا کرنے والے ہماری نیکیوں کو دگنا کرنے والے ہماری دشمنوں پر مدد کرنے والے

اَعْدَائِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِمُهِمَّاتِنَا وَرَافِعَاتٍ

اور ہماری مہمات کو سرانجام دینے والے اور ہمارے مرتبوں

لِدَرَجَاتِنَا فِی الدَّارَیْنِ یَا عَظِیْمَ

کو بلند کرنے والے دونوں جہانوں میں اے بڑی

السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ

بادشاہی والے اے پرانے احسان کرنے والے اے ہمیشہ

النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا

نعمتیں دینے والے اور رزق کشادہ کرنے والے اے عطیوں کو وسیع کرنے والے

یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا لَّیْسَ

اے بلاؤں کو دور کرنے والے اے حاضر جو غائب نہیں

بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

ہے اے موجود مصیبتوں کے وقت

Marfat.com

يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَّا يَبْخَلُ

اے حلیم جو جلدی نہیں کرتا اے سخی جو بخیلی نہیں کرتا میں

اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں تیرے محبوب محمد

الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے اور تیرے نبی مرتضیٰ کے ذریعہ جو نبی الرحمت ہیں

يَا حَبِيْبِيْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ بِكَ

میرے پیارے یا رسول اللہ میں تجھے بارگاہ الٰہی میں وسیلہ بنا کر پیش کرتا

اِلٰى رَبِّكَ وَاِنِّيْ اَتَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ

ہوں) اور حضور کے ذریعہ سے اپنے رب کی طرف متوجہ

لِتُقْضٰى لِيْ حَاجَاتِيْ كُلُّهَا فَاشْفَعْ لِيْ

ہوتا ہوں تاکہ میری حاجتیں پوری ہوں پس میری سفارش

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الرَّحِيْمُ

فرمائیں بارگاہ الٰہی میں اے بہترین مہربان رسول

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

اے اللہ میرے متعلق حضورؐ کی سفارش قبول فرما

فَاَجِبْ دَعْوَاتِیْ کُلَّهَا دَعْوَتُكَ اٰمِیْنَ

اس مرتبہ کی طفیل جو تیری بارگاہ میں ہے پس میری تمام دعائیں جو

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

فرما جو میں نے تجھ سے کی ہیں اے پروردگار جہانوں کے قبول فرما

الرّٰحِمِیْنَ ۝

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

برائے زیارت و حضوری مجلس محمدی

اگر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا شوق ہو تو نہایت محبت اور خلوص قلب سے یہ درود شریف شب جمعہ یا جمعہ کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ العزیز خواب میں یا کسی خوش نصیب کو جاگتے ہوئے زیارت نصیب ہو گی اور مجلس محمدی کی حضوری سے مشرف ہو گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ

(اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسی رحمت اس کی شان کے)

اَلصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لائق ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے نبی

Marfat.com

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد پر جو امی ہیں اور ان کی آل پر

جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جزا دے اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے جو ان کی شان کے مناسب ہے اے اللہ

لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

تیرے ہی لیے حمد ہے۔ جو تیری شان کے مناسب ہے

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

پس تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جو تیری

وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ

شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایاں

اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

شان ہے بیشک تو ہی اسکا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت کرنیوالا ہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج حضرت محمدؐ پر جیسا کہ تو نے

كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّىَ عَلَيْهِ

ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم اس پر درود بھیجیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

جیسا کہ وہ اس کے لائق ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

جو تیری محبت اور رضا کا آئینہ دار ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبی

Marfat.com

الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے ساتھیوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ

تیرے انوار کا سمندر اور تیرے بھیدوں کی کان

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

اور تیری دلیل کی زبان اور تیری بادشاہی کا دولہا

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَ

اور تیری حکومت کی زینت اور

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

تیری رحمت کا خزانہ اور تیری شریعت کی راہ کے ہادی

اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

اور تیری توحید کی لذت حاصل کرنے والے اور وجود کی آنکھ کی

Marfat.com

وَالسَّبَبُ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنُ اَعْیَانِ

تجلی اور ہر موجود چیز کا سبب اور مخلوق

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمُ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِكَ

اشیاء کی آنکھ اور تیرے نور کی روشنی میں آگے بڑھنے والے ہیں

صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰی

ایسا درود جو تیری ذات کی ہمیشگی تک ہمیشہ رہے اور تیری

بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

بقا تک باقی رہے اور اس کی کوئی انتہا نہ ہو سوائے تیرے علم کے

صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ وَ تُرْضِیْهِ وَ تَرْضٰی

ایسا درود جو تجھ اور اس کو راضی کرے اور تو راضی ہو

بِهَا عَنَّا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ہ اَللّٰهُمَّ

جائے بوجہ اسکے کہ ہم سے اے تمام جہانوں کے پالنے والے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

درود و سلام بھیج محمد پر اور اس کی آل

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ

پر اتار تو اس کو اپنے قرب کی

عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ

جگہ پر اے اللہ درود و سلام بھیج محمدؐ کی روح

فِى الْاَرْوَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ

پر ارواح میں اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ کے

مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جسم پر جسموں میں اے اللہ درود و سلام

قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

بھیج حضرت محمدؐ کی قبر پر قبروں میں اے اللہ اے

الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

حل و حرم کے پروردگار اور بیت الحرام کے پروردگار

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ

اے اللہ رکن اور مقام (ابراہیم) کے پروردگار پہنچا تو ہمارے

Marfat.com

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَام

سردار آقا حضرت محمد کے سدح کو ہماری طرف سے سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر ان لوگوں کی

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تعداد کے موافق جنہوں نے ان پر درود بھیجا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ان لوگوں کی تعداد کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

مطابق جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا

اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

اور درود وسلام بھیج حضرت محمد پر کہ جیسا کہ تو نے ان پر درود بھیجے کا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی

حکم دیا اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جیسا کہ تو پسند کرتا ہے کہ ان پر درود بھیجا

Marfat.com

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

جائے اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جیسا کہ لائق

يَنْبَغِيْ اَنْ تُصَلّٰى عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

ہے کہ ان پر درود بھیجا جائے اللہ رحمت نازل فرمائے

عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمدؐ پر جو نبی امی ہیں اور ان کی آل پر رحمت اور

وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ

سلام نازل کرے تجھ پر اے اللہ کے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

رسول بیشک آیا تمہارے پاس رسول

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

تم میں سے جس پر گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا اور

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ ۝

تم پر حریص ہے اور مؤمنوں پر مہربان اور رحم کرنے والا۔

Marfat.com

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

پس اگر وہ پھر جائیں پس کہہ تو کہ مجھے وہ اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود

ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

نہیں میں نے اس پر توکل کیا وہ عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ

کا مالک ہے۔ اللہ رحمت نازل فرمائے

یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ

تجھ پر اے محمد اللہ رحمت فرمائے تجھ پر اے محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ رحمت فرمائے تجھ پر اے محمد اے اللہ کے رسول

اِنِّیْ اَشْتَاقُ اِلٰی رُؤْیَۃِ وَجْھِکَ فَلَا

میں آپ کے چہرے کو دیکھنے کا شوق رکھتا ہوں

تُحَرِّمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ؕ

پس نہ محروم کر تو مجھ کو بیشک تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا

اے اللہ بیشک میں حضرت محمد پر ایمان لایا ہوں حالانکہ میں نے ان کو

تَحْرِمْنِيْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رُؤْيَتَهٗ

دیکھا نہیں۔ پس نہ محروم کر مجھ کو دنیوی زندگی میں اس کے دیدار

اِنَّكَ اَنْتَ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝

سے بے شک تو اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۝

اے اللہ اے رحمان اے رحیم

اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے نبی کے روئے انور

نَبِيِّكَ فِيْ مَنَامِيْ وَيَقْظَتِيْ

کا دیدار عطا فرما خواب میں اور بیداری میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضرت

Marfat.com

مَسْجِدِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَسَاجِدِ

محمدؐ کی مسجد پر سب بزرگی والی مسجدوں

الْمُعَظَّمَةِ وَارْزُقْنِي رُؤْيَتَهُ

میں اور عطا فرما تو مجھ کو ان کا دیدار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما

رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ الْمُنَوَّرَةِ

حضرت محمدؐ کے روضہ پر روشن روضوں میں

وَارْزُقْنِي زِيَارَتَهُ اَللّٰهُمَّ

اور عطا فرما ۔ تو مجھ کو ان کی زیارت ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

درود و سلام اور برکت نازل فرما

بَلَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْبِلَادِ الْمُكَرَّمَةِ

تو حضرت محمدؐ کے شہر پر تمام عزت والے شہروں میں

Marfat.com

وَارْزُقْنِیْ سَفْرَةً بِلُطْفٍ مِّنْكَ وَاِحْسَانِكَ

اللہ عطا کر تو اس کا سفر اپنے احسان کی مہربانی سے

اٰمِیْنَ ، یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ

ایسا ہی ہو اے تمام جہانوں کے پروردگار اے اللہ

ارْزُقْنِیْ لِقَآئَكَ وَلِقَاءَ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا

مجھے اپنا دیدار اور اپنے نبی کا دیدار عطا کر جو ہمارے سردار

اَحْمَدَنِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

جن کا نام احمد برگزیدہ ہے درود ہو اللہ سلام ہو ان کے

فِی النَّوْمِ وَفِی الْیَقْظَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

بیچ نیند کے اور بیداری کے اے اللہ یقیناً

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الَّذِیْ ھُوَ عَیْنُكَ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں نوروں کے نور کا جو وہ نور تیری ذات

لَا غَیْرُكَ اَنْ تُرِیَنِیْ وَجْهَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ

کا ہے نہ تیرے غیر کا کہ مجھے دکھا اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ

و الہٖ وسلم کا چہرہ جیسے کہ وہ تیرے پاس ہے۔

عِنْدَكَ اٰمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

یا اللہ میری دعا قبول فرما ۔ اے اللہ درود اور سلام اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد اور ان کی آل

وَاَصْحَابِهٖ بِقَدْرِ عَظْمَتِكَ يَااَحَدُ اَللّٰهُمَّ

اور ان کے ساتھیوں پر بقدر اپنی عظمت کے اے یگانہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَرِنِىْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دکھا مجھے چہرہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حَالًا وَّمَاٰلًا اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بِجَاهِ سَيِّدِنَا

دنیا اور آخرت میں اے اللہ اے رب ہمارے آقا کے مرتبے

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَ

یا وسیلے سے جن کا نام محمدؐ بن عبد اللہ ہے جمع کر دے مجھے ہو

بَیْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ فِی الدُّنْیَا

محمد بن عبد اللہ کو دنیا میں

قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ اٰمِیْنَ ۰ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنِ

آخرت سے پہلے۔

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؁

Marfat.com

اوراد حضرات قادریہ علیہ الرحمۃ والتحیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَبِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَبِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَبِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَبِکَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَبِهَیْبَةِ بِسْمِ الله الرحمن الرحیم ؕ

وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

Marfat.com

وَبِمَلَكُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِجَبَرُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِبَهَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
وَبِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ
اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ اَمْرِیْ

Marfat.com

وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ
وَكَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ
اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ
وَجَبَرُوْتِ الْعَظْمَةِ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ
عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۞ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِي
وَافْعَلْ لِي كَذَا وَكَذَا ، وَاَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا
فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اَجِرْنَا مِنْ
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

Marfat.com

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ۝
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ
يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا
دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا يُوَافِي
نِعَمَكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ أَحْمَدُكَ
بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
أَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ يَا مُحَوِّلَ الْحَالِ
حَوِّلْ حَالَنَا إِلٰى أَحْسَنِ الْحَالِ بِحَقِّ أَفْضَلِ
الْمَقَالِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۞ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۞ اٰمِيْنَ ۞
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۞ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِیْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

Marfat.com

إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
الٓمٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰاةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
وَنَحْنُ نَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَنَسْتَوْدِعُ
اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ

Marfat.com

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ وَ تُعِزُّ
مَنْ تَشَاۤءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اَللّٰهُمَّ ارِنَا لِقَائِكَ
الْكَرِيْمِ ۝ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَبِعَ التَّابِعِيْنَ
لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ ۝ وَعَنْ سَيِّدِنَا
وَسَنَدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا الشَّيْخِ
مُحِيِّ الدِّيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ
الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ وَعَنْ سَيِّدِنَا سَنَدِنَا وَمَوْلَانَا
وَمُرْشِدِنَا سُلْطَانَ الْفُقَرَاءِ حَضْرَتْ
سُلْطَان بَاهُوْ فَنَا فِيْ يَاهُوْ رِضْوَانُ اللّٰهِ

Marfat.com

تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ٥ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْہُمْ
وَمِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ
الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَاءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا
مِنَ الْمُسْتَدْرِجِیْنَ وَلَا بِثَنَاءِ النَّاسِ مَغْرُوْرِیْنَ
وَلَا مِنَ الَّذِیْنَ یَاکُلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ ٥ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥ سُبْحَانَ رَبِّکَ
رَبِّ الْعِزَّتِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ٥ وَسَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥
اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَخَیْرَ الْاٰخِرَۃِ وَاصْرِفْ عَنَّا
شَرَّ الدُّنْیَا وَشَرَّ یَوْمِ الْاٰخِرَۃِ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

Marfat.com

شجرہ قادریہ سروریہ

رحم کر یارب محمد مصطفےٰ کے واسطے

سیدِ کونین شاہ دوسرا کے واسطے

والیٔ ملکِ ولایت حضرت شاہ علیؓ

حضرت حسنینؓ[1] آں آلِ عبا کے واسطے

حسن بصریؒ پیر کامل شاہ حبیبؒ عجمی ولی

حضرت داؤدؒ طائی باصفا کے واسطے

حضرت معروفؒ کرخیؒ سریؒ سقطیؒ شاہ جنیدؒ

شیخ شبلیؒ عبد الواحدؒ بے ریا کے واسطے

۱؎ حضرات حسنینؓ کا نام بطور تبرک دیا گیا ہے۔

Marfat.com

حضرتِ بوالفرحؒ یوسفؒ بوالحسنؒ شیخ جہاں
پیر میراں بوسعید باوفا کے واسطے

شاہ جیلان غوثِ اعظم پیر میراں محی الدینؒ
سیّد عبدالرزاقؒ باحیا کے واسطے

سید عبدالجبار اور سید یحییٰؒ ولی
نجم الدینؒ و عبدفتاحؒ پر ضیا کے واسطے

سید عبدالستارؒ اور سید عبدالبقاؒ
سید عبدالجلیلؒ رہنما کے واسطے

عبدالرحمانؒ سید آلِ نبی خیر الوریٰ
شیخ کامل پیر باہوؒ باخدا کے واسطے

ولی محمد پیرزادہ ولد او محمد حسنؒ
بعد ازاں حافظ محمدؒ بارضا کے واسطے

Marfat.com

شاہ غلام باہوؒ ازاں صالح محمد اہلِ دل
نور احمد شیخ ما نور الہدیٰ کے واسطے

حضرت نور محمد نورِ ذاتِ مصطفیٰ
مرشدِ ارشد فقیر حق نما کے واسطے

کر عطا ارشد کو بھی فقرِ محمد بے مثال
ہو قبول اس کی دعا ان اصفیا کے واسطے

ہر مرید قادری اور سروری کو اے خدا
فقرِ کامل ہو عطا سب اولیاء کے واسطے

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

هو الله الفتاح

إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

صلوٰۃ نجات

… محمد حسن خادم الاولیاء …

ن.و 151

1730

Marfat.com